برطانیہ کو اپنا مرکز بنالیا ہے اور وہاں قادیانیوں کے دجل و تلبیس کا پردہ چاک ہو رہا ہے اور یورپ میں قادیانیت ترک کر کے اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد حیرت انگیز طور پر خوش آئند ہے۔ انہوں نے علماء کرام اور دینی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ قدیم و جدید فتنوں کے طریقہ کار کو سمجھ کر اپنی حکمت عملی طے کریں۔

انتخابی فہرستوں میں ختم نبوت کا حلف نامہ بحال کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم

لاہور (یکم فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور میاں محمد اویس نے چیف الیکشن کمشنر کی جانب سے انتخابی فہرستوں میں ختم نبوت کا حلف نامہ لازمی قرار دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے آئین و قانون کی عمل داری اور بالا دستی سے تعبیر کیا ہے اور کہا ہے کہ ایسے حساس اور بنیادی مسائل سے اغماض نہ صرف 73ء کے آئین اور امتناع قادیانیت ایکٹ سے انحراف ہے بلکہ عقیدۂ ختم نبوت سے غداری اور کفر وارتداد پروری کی ذیل میں آتا ہے۔ احرار رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان میں مطالبہ کیا کہ آئندہ سالانہ نظر ثانی کے حوالے سے الیکشن کمیشن طبع شدہ جو فارم مہیا کرے اس میں حسبِ ضابطہ پہلے سے عقیدۂ ختم نبوت کے اقرار اور قادیانیت سے برأت والی عبارت موجود ہونی چاہیے تاکہ اس قسم کے مواقع پر قادیانی کوئی سازش نہ کر سکیں اور ابہام کی کیفیت پیدا نہ ہو۔

احرار رہنماؤں نے اس حوالے سے قانونی جدوجہد کر کے حذف شدہ عبارت کو بحال کروانے پر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مولانا منظور احمد چنیوٹی کی خدمات کو خراج تحسین اور مبارک پیش کی ہے۔

اپنے عقائد کا تحفظ اور ملک کا دفاع مسلمانوں پر واجب ہے: امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری

کلورکوٹ (11 فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مجلس احرار اسلام، عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور منصب صحابہ کے دفاع کے لیے اپنی تمام صلاحیتیں اور وسائل بروئے کار لائے گی۔ وہ مدرسہ نور ہدایت کلورکوٹ ضلع بھکر میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک و قوم ہر حوالے سے خطرناک حالات کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ عقائد کا تحفظ اور ملک کا دفاع ہر مسلمان پر واجب ہے۔ جب تک مسلمان دین کو اپنی عملی زندگی میں جاری نہیں کرتے۔ اس وقت تک یہ اعلیٰ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔

واضح رہے کہ ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری پہلی مرتبہ کلورکوٹ تشریف لائے۔ نواسۂ امیر شریعت سید محمد کفیل بخاری بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے بھی جلسہ سے خطاب کیا۔ مجلس احرار اسلام کلورکوٹ کے صدر حافظ محمد سالم، دامن انصاری، محمد عبداللہ انصاری، داؤد معاویہ انصاری اور دیگر احرار کارکنوں نے جلسہ کے لیے بڑی محنت کی۔ بازار میں سرخ پرچم لہرا رہے تھے اور بڑے بڑے بینر آویزاں تھے۔ اہل کلورکوٹ حضرت امیر شریعت کی نشانی کو دیکھنے کے لیے بے چین تھے۔ آپ کے خطاب کے بعد شہر کے دینی حلقوں نے احرار کارکنوں کو مبارک باد دی۔

حضرت پیر جی مدظلہ 12 فروری کو صبح خانقاہ سراجیہ تشریف لے گئے اور حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ سے ملاقات کے بعد واپس ملتان تشریف لے گئے۔

ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان، معاشرہ کے مظلوم افراد سے تعاون کرے گی

لاہور (12 فروری) ملک میں انسانی حقوق اور اسلامی تعلیمات کے حوالے سے موجودہ صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ''ہیومن رائیٹس فاؤنڈیشن پاکستان'' نے از سرِ نو متحرک ہونے کا فیصلہ کیا ہے اور اسلامی احکام کی روشنی میں معاشرہ کے نادار طبقات اور افراد کی قانونی اور اخلاقی امداد کے لئے کام کرنے کا عزم کیا ہے۔ ہیومن رائیٹس فاؤنڈیشن پاکستان تین سال قبل لاہور ہائیکورٹ کے سینئر وکیل چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ کی سربراہی میں قائم کی گئی تھی جو زیادہ متحرک نہ رہ سکی اس کے ذمہ دار حضرات کا ایک اہم اجلاس ہیومن رائیٹس فاؤنڈیشن پاکستان کے دفتر میں چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ کے زیر صدارت ہوا۔ جس میں مولانا زاہدالراشدی، عبداللطیف خالد چیمہ، جناب سیف اللہ خالد، مولانا قاری جمیل الرحمان اختر، جناب گلزار احمد خان ایڈووکیٹ، جناب عبداللطیف طارق ایڈووکیٹ اور جناب شاہد محمود نے شرکت کی۔ اجلاس میں طے پایا کہ ہیومن رائیٹس فاؤنڈیشن پاکستان ملک بھر میں انسانی حقوق کے تعارف اور تحفظ، معاشرہ کے مظلوم طبقات اور افراد کی بلا امتیاز مذہب، نسل وقومیت ہر ممکن حمایت وتعاون اور اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشوں کو بے نقاب کرنے کے لئے کام کرے گی۔ اس کا ہیڈ آفس لاہور میں ہوگا اور ملک کے مختلف شہروں میں اس کی شاخیں قائم کی جائیں گی۔ اجلاس میں فاؤنڈیشن کے مندرجہ ذیل عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ چیئر مین چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ لاہور، سینئر وائس چیئر مین جناب عبدالرشید ارشد جوہر آباد، وائس چیئر مین چودھری شجاعت علی مجاہد سیالکوٹ، سیکرٹری جناب سیف اللہ خالد لاہور اور سیکرٹری مالیات میاں محمد اویس لاہور۔ اجلاس میں طے پایا کہ فاؤنڈیشن کے دستور کی منظوری اگلے اجلاس میں دی جائے گی جو 4 مارچ کو لاہور میں ہوگا۔ ہیومن رئیٹس فاؤنڈیشن پاکستان کے چیئر مین چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے ملک بھر میں اس مشن سے دلچسپی رکھنے والے احباب سے اپیل کی ہے کہ وہ درج ذیل پتے پر ہمارے ہیڈ آفس رابطہ کریں۔

ھیومن رائیٹس فاؤنڈیشن پاکستان

دفتر: سی بی اے سنٹر 41 فرید کوٹ روڈ لاہور فون: 042-7325488 فیکس: 042-7351424

درباری مولویوں کا کنونشن بلا کر صدر، امیر المومنین نہیں بن سکتے: سید عطاء المہیمن بخاری

ڈاکٹر عبدالقدیر کو رُسوا کر کے، قادیانیوں نے ڈاکٹر عبدالسلام کی مسلمہ رسوائی کا بدلہ چکایا

چیچہ وطنی (20 فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ دو ہزار درباری مولویوں کا کنونشن بلانے سے جنرل پرویز مشرف امیر المومنین نہیں بن سکتے۔ چک نمبر 39-12 ایل کی جامع مسجد میں نمازِ جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حدود آرڈی نینس ضیاء الحق مرحوم کی اختراع نہیں بلکہ حدود اللہ میں سے ہے۔ اس کو قابل بحث بنا کر ختم کرنے کے منصوبے پر عمل شروع ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرنا تو ہے ہی۔ اے کاش! حق کہتے ہوئے موت آئے۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا نتیجہ ہے کہ ہم سابقہ امتوں کی طرح کے اجتماعی عذاب سے محفوظ ہیں۔ علاوہ ازیں چک نمبر 15-11 ایل مدرسہ مدینہ اڈہ 11 ایل، چک نمبر 22-11 ایل اور کمالیہ میں مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر اور ملکی دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے والے سائنس دانوں کے خلاف حکمران ٹیم کی مہم دراصل امریکی اثر ونفوذ کو مزید

مستحکم کرنے کا اگلا مرحلہ ہے اور یہ قادیانی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کی مسلمہ رسوائی کا بدلہ چکانے کے لیے کیا جارہا ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا امت مسلمہ کے مفادات کو ذبح کرنے اور پاکستان کے اساسی نظریے سے غداری کے مرتکب حکمران اور لادین سیاست دان اپنے انجام بد کو ضرور پہنچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کی اسلام اور وطن دشمن کارروائیوں کو سرکاری تحفظات فراہم کئے جارہے ہیں۔ صدر کو آئینی صدر کہنے والے آئین سے انحراف کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بسنت کلچر کے ذریعے قوم کو کنجر کلچر کی طرف لے جایا جارہا ہے۔ بیس افراد کی بسنت کے موقع پر ہلاکت کا آخر کون ذمہ دار ہے؟ بعد ازاں سید عطاء المہیمن بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ بورے والا روانہ ہوگئے۔ جہاں انہوں نے چک نمبر 331 المعروف ٹوپیاں والا (بورے والا) میں بعد نماز مغرب ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کیا۔ اور اگلے روز 22 فروری کو مدرسہ ختم نبوت بورے والا میں مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں شریک ہوئے۔

تحریک تحفظ ختم نبوت اپنے اہداف کی تکمیل تک جاری رہے گی

پہلے سے موجود سائنسدانوں کو ختم کیا جارہا ہے اور طعنہ دینی مدارس کو دیا جاتا ہے کہ وہ سائنسدان پیدا نہیں کرتے

حدود آرڈی نینس کے خلاف مہم فوری بند کی جائے۔ کلیدی عہدوں پر قادیانیوں کا تقرر سنگین خطرہ ہے

بورے والا میں "ختم نبوت کانفرنس" سے امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری و دیگر کا خطاب

بورے والا (21 فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ تحریک تحفظ ختم نبوت اپنے اہداف کی تکمیل تک جاری رہے گی۔ فوج اور بیوروکریسی میں کلیدی عہدوں پر فائز قادیانی لابی ملکی دفاع کے لیے سنگین خطرہ ہے۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ فاروقیہ چک نمبر 331 ای بی المعروف ٹوپیاں والا میں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حدود آرڈی نینس کے خلاف سرکاری مہم بند کی جائے۔ علماء کو اس نازک گھڑی میں قوم کی رہنمائی کرتے ہوئے ملکی استحکام کے لیے مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے کیونکہ کفر کی عالمی قوتیں مسلمانوں اور پاکستان کے وجود کو ختم کرنا چاہتی ہیں اور اس کے لیے وہ اپنے ایجنٹوں کو منظم کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان اسلامی دنیا کے محسن ہیں اور موجودہ حکمرانوں نے ان کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ پہلے سے موجود سائنسدانوں کو ختم کیا جارہا ہے اور طعنہ دینی مدارس کو دیا جاتا ہے کہ وہ سائنسدان پیدا نہیں کرتے۔ کانفرنس سے مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت جناب عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد یوسف احرار، راؤ عبدالنعیم نعمانی اور راؤ محمد منور نے خطاب کیا جبکہ مولانا مسعود احمد نے صدارت کی۔

حضرت پیر جی مدظلہ نے 22 فروری کو نماز فجر کے بعد مرکزی جامع مسجد بورے والا میں درس قرآن دیا۔

ملک کو مکمل طور پر امریکی ہدایات کے شکنجے میں جکڑ دیا گیا ہے

امریکی ایجنڈے کے تحت احیاء اسلام کی تحریکوں کو کچلا جا رہا ہے

عریانی اور فحاشی سرکاری سرپرستی میں فروغ پا رہی ہیں

مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس

بورے والا (22 فروری) مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت مرکزِ احرار بورے والا میں یکم محرم الحرام 1425ھ مطابق 22 فروری 2004ء کو ہوا۔ جس میں دیگر امور کے علاوہ ملک کے سیاسی اور معاشی مسائل پر غور کرنے کے بعد اس بات پر شدید اضطراب کا اظہار کیا گیا کہ پورا ملک معاشی و سیاسی بدحالی کا شکار ہو کر رہ گیا ہے۔ موجودہ حکمران طبقہ مکمل طور پر امریکن اثر و رسوخ کا نشانہ بن چکا ہے۔ پاکستان کے اقتدارِ اعلیٰ کو ہر طرف سے خطرہ ہے۔ ملک کی آزادی کو داؤ پر لگا دیا گیا ہے۔ حکومت کی داخلہ و خارجہ حکمت عملی صاف طور پر اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ حکومت امریکہ کے شدید دباؤ کے تحت امریکہ اور امریکہ نواز ممالک کی ان تمام حکمت عملیوں کو قبول کر چکی ہے، جن کی غرض و غایت پاکستان میں احیاء اسلام کی تحریک کو کچل کر اسے ایک ایسے معاشرے میں تبدیل کرنا ہے جو یورپ اور امریکی تہذیب و تمدن کی تمام شرائط کو پورا کرتا ہو۔

جنوبی وزیرستان میں امریکہ اور پاکستان کا مشترکہ فوجی آپریشن، ڈاکٹر عبدالقدیر خان جیسے عظیم سائنسدان، محبِّ وطن اور قومی ہیرو کی کردار کشی، ان کی ناجائز نظر بندی اور اندرون ملک جہاد کی اہمیت کو کم کرنے کے لیے حکومتی مہم کی مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی خلاف وطن اور خلاف اسلام حکمت عملیوں پر نظر ثانی کرے اور عوامی جذبات کا احترام کرتے ہوئے امریکہ نواز پالیسیوں سے باز آجائے۔ ’’روشن خیالی‘‘ اور ’’ماڈریٹ اسلام‘‘ جیسی گمراہ کن یورپین اصطلاحات کی آڑ میں لادینیت کی تبلیغ و تلقین بند کرے، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری پر بھی مجلس احرار اسلام کی مجلس عاملہ نے شدید تشویش کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان استحصالی قوتوں کے خلاف شدید اقدام کرے جو اس ملک کے مزدوروں اور کسانوں کی معاشی بدحالی اور معاشرتی زبوں حالی کا باعث بن رہے ہیں۔ دینی اقدار کو معاشرے کے اندر تباہ کرنے کے لیے باقاعدہ ایک منظّم سازش کے تحت کام کیا جا رہا ہے۔ عیاشی، فحاشی اور عریانی کو سرکاری سطح پر فروغ دیا جا رہا ہے۔ لوٹ مار اور قتل و غارت گری نے عام آدمی کا جینا محال کر رکھا ہے۔ کسی شخص کی جان و مال، عزت و آبرو تک محفوظ نہیں۔ ایسے حالات میں ملک کے عوام موجودہ حکمرانوں کے خلاف تحریک کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کر رہے ہیں۔ عوام موجودہ حکومت کو کسی بھی طرح سے عوامی حکومت قرار نہیں دیتے۔ بلکہ مارشل لاء کی ایک ترقی یافتہ صورت کی حیثیت میں دیکھتے ہیں۔ جس میں سب کچھ فردِ واحد کی جھولی میں ڈال دیا گیا ہے۔ مجلس احرار اسلام اس لیے بھی ان حالات پر فکر مند ہے کہ اس کے اسلاف نے اس ملک کی آزادی کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دی تھیں۔ وہ اس ملک کو کسی صورت بھی امریکہ کی غلامی میں جاتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے۔ اس لیے وہ ایسے ہر اقدام کی پوری شدت اور قوت کے ساتھ مخالفت کرے گی جس کا مقصد پاکستان کی سلامتی اور خود مختاری کا خاتمہ ہو۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس 25 مارچ کو دارِ بنی ہاشم ملتان میں منعقد ہوگا۔

بیادگار
ابن رئیس الاحرارؒ حضرت مولانا
مفتی محمد احمد لدھیانویؒ
(مفتی اعظم پنجاب)
غازیانِ احمد مختار مٹ سکتے نہیں
خادمانِ مجلس احرار مٹ سکتے نہیں
پندرہ روزہ
الاحرار
لدھیانہ (انڈیا)
مدیر اعلیٰ
عثمان رحمانی
سال:3 شمارہ:48
تاریخ
15-1-2004
قیمت:2روپے

مجلس احرارِ ہند کی سرگرمیاں

مجلس احرار ہند کے امیر مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی (ثانی) گزشتہ کئی برس سے ہندوستان میں احرار کو سرگرم اور منظّم کررہے ہیں۔ وہ اپنے دادا رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ کے ہم نام ہیں۔ حضرت رئیس الاحرار رحمۃ اللہ علیہ طویل عرصہ متحدہ ہندوستان میں مجلس احرار کے صدر رہے۔ وہ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے قابل فخر رفقاء میں سے تھے۔ مرزا قادیانی کے خلاف سب سے پہلا کفر کا فتویٰ اُن کے اجداد علماء لدھیانہ نے ہی دیا تھا۔ موجودہ امیر احرار ہند اپنے عظیم اجداد کی نشانی ہیں۔ اسی جذبے، شوق اور اخلاص کے ساتھ قادیانیوں کا تعاقب کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں سلامت رکھے اور تحفظ ختم نبوت کے لیے ان کی سعی قبول فرمائے۔ الحمدللہ، مجلس احرار اسلام نے قادیانیوں کے محاسبہ وتعاقب کی جو تحریک 1930ء میں شروع کی تھی آج پوری دنیا میں پھیل چکی ہے اور کامیابیوں کی منازل طے کررہی ہے۔ مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی (ثانی) نے لدھیانہ سے مجلس احرار ہند کی سرگرمیوں کا ترجمان پندرہ روزہ ''الاحرار'' (اردو، ہندی) جاری کیا ہے۔ اس میں شائع ہونے والی چند اہم خبریں قارئین کی نذر ہیں۔ (ادارہ)

رضا کارانِ احرار کی نمایاں کامیابی

قادیانیوں کا سالانہ جلسہ ناکام

جلسہ گاہ کو بھرنے کے لیے دہاڑی پر مزدور لائے گئے غریب ہیں مگر ایمان نہیں بیچتے: ایک مزدور کی حق گوئی

لگژری بسیں خالی لوٹیں، مسلمانوں کی جگہ غیر مسلم سامعین لائے گئے

قادیان (نمائندہ احرار) گزشتہ سال کی طرح اس مرتبہ بھی ضلع گورداسپور کی تحصیل بٹالہ کے چھوٹے سے قصبہ قادیان میں مرزا قادیانی کے چیلوں کا جلسہ مجلس احرار کے بیدار رضا کاروں کی وجہ سے ناکام ہوگیا۔ اگرچہ جھوٹے نبی کے پیروکاروں نے اخبارات، قادیانی ٹی وی چینلز کا استعمال کرتے ہوئے فرزندان اسلام کو ورغلانے کی خوب کوشش کی لیکن اس مرتبہ بھی انہیں ہر جگہ ناکامی ہی کا منہ دیکھنا پڑا۔ قادیان جلسہ کے عینی شاہدوں کے مطابق صوبہ کے مختلف حصوں سے جلسہ میں شامل ہونے سے عوام کی انکار کی خبریں آنے سے جلسہ شروع ہونے سے قبل ہی قادیانیوں میں مایوسی پھیل گئی۔ اپنے آپ کو عالمی جماعت کہنے والے مرزا قادیانی کے چیلوں نے

اس مرتبہ پہلے تو پنڈال چھوٹا کیا اور پھر جب وہ پنڈال بھی سامعین نہ بھر سکا تو آخر ''مزدور منڈی'' کی طرف چلے گئے۔ جہاں سے ڈیڑھ سو روپے دہاڑی پر مزدور لائے گئے۔ جن کو کہا گیا کہ کرنا کچھ نہیں، صرف تقریر سننی ہے۔ پیسے بھی ملیں گے اور کھانا بھی۔ بٹالہ منڈی میں جلسہ کے سامعین کے طور پر مزدوروں کو لگژری بس میں لینے گئے۔ قادیانی منتظمین کو اس وقت شدید شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا، جب ایک مزدور نے ان کا مقصد معلوم ہونے پر جانے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہم غریب ضرور ہیں۔ مزدوری کرتے ہیں مگر ایمان نہیں بیچیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی قادیانیوں نے اپنا جلسہ کیا۔ جس میں بھیڑ اکٹھی کرنے کے لیے مفت لگژری بسیں دیہاتوں میں بھیجی گئیں۔ لیکن مجلس احرار کی تحریک پر فرزندان اسلام نے نہ صرف قادیانیوں کو واپس کر دیا بلکہ ان کو تنبیہ بھی کر دی کہ آئندہ مسلمانوں کو ورغلانے کے لیے آنے کی کوشش نہ کریں۔ پنجاب کے مختلف علاقوں اور قریبی صوبوں سے موصولہ اطلاعات کے مطابق روپے اور وسائل کے بل پر قادیانی کے چیلے جب اپنے سالانہ جلسہ کو اسلامی جلسہ بتا کر مسلمانوں کو اپنی بسوں میں مفت دعوت سفر دینے کے لیے پہنچے تو انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ ہوشیار پور مجلس احرار کے صدر بہادر خان نے ''الاحرار'' کو بتایا کہ قادیانی خوش فہمی میں مبتلا ہو کر ہوشیار پور کے مسلمانوں کو لینے آئے تھے۔ جس کی اطلاع بروقت احرار کارکنوں کو مل گئی اور جب وہ قادیانی ایجنٹ کو پوچھنے اس جگہ گئے جہاں بس کھڑی کی گئی تھی تو قادیانی یہ سن کر فرار ہو گئے کہ مجلس احرار والے آ گئے ہیں۔

مجلس احرار ہماچل پردیش کے صدر مولانا محمد سلیم نے بتایا کہ قادیانی اپنے جلسہ میں مسلمانوں کو ورغلا کر لے جانے آئے تھے لیکن مسلمانوں کے تیور دیکھ کر کھسک گئے۔ موگا کے احرار رہنما جگیر محمد نے بتایا کہ ہم نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تاج ختم نبوت کے دشمنوں کو بھگا دیا۔ لدھیانہ کے ایک علاقے میں جب چھپ کر دو قادیانی بھولے بھالے مسلمانوں کو جلسہ میں شرکت کی دعوت دینے لگے تو ایک مسلمان نے ان سے کہا کہ آپ بیٹھیے میں اپنے محلّہ کے احرار صدر کو بلا لاتا ہوں اور وہ جب اپنے محلّہ کے احرار صدر کو بلانے گیا تو اس دوران دونوں قادیانی دم دبا کر فرار ہو گئے۔

مجلس احرار ضلع سنگرور کے صدر محمد ہاشم نے بتایا کہ ہم نے اس علاقہ میں مرتدوں کو گھسنے نہیں دیا۔ اسی لیے کسی فرد کو ورغلانے میں وہ کامیاب نہیں ہوئے۔ امرتسر کے علاقہ میں بیدار مسلم رہنما اور جامع مسجد خیر الدین امرتسر کے امام مولانا حامد حسن کی موجودگی میں قادیانی اپنی چال میں کامیاب نہ ہو سکے۔ جگراؤں کے گاؤں غالب میں رہنے والے چند مسلم گھروں کے افراد نے نہ صرف قادیانیوں کو گاؤں سے باہر نکال کر دیا بلکہ سرپنچ گاؤں کو بلا کر ان کو وارننگ بھی دی کہ پھر اس گاؤں میں مسلمانوں کو لینے نہ آئیں۔ اسی طرح سمرالہ، کھمانوں، نواں شہر، جالندھر، پھگواڑہ، کپورتھلہ، پٹیالہ، سرہند، کھنہ، گوبند گڑھ، راجپورہ، جگراؤں، روپڑ، بٹالہ، گورداسپور، فیروز پور، رائے کوٹ، حلواڑہ اور دیگر مقامات سے موصولہ اطلاعات کے مطابق قادیانی اپنے سالانہ جلسے میں اہل ایمان کو بہکا کر لے جانے میں بری طرح ناکام رہے۔ قادیانی جلسے کی ناکامی مجلس احرار ہند کے امیر مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی (ثانی) کی قیادت میں احرار رضا کاروں کی برپا کردہ تحریک ختم نبوت کی نمایاں کامیابی ہے۔ عینی شاہدوں کے مطابق قادیان میں سالانہ جلسہ کے پنڈال کو پر کرنے کے لیے دہاڑی دار مزدور تو لائے ہی گئے، ساتھ میں قریبی گاؤں دیہات کے ان غریب غیر مسلموں کو بھی لایا گیا جو کہ ضرورت مند تھے اور انہیں کمبل بھی بانٹے گئے۔ الاحرار نے جب ایک سکھ سرپنچ گاؤں سے سوال کیا کہ آپ قادیان جلسے میں اپنے لوگوں کے ساتھ کیوں گئے تھے۔ کیا عقیدت ہے؟ تو سرپنچ نے ہنستے ہوئے پنجابی میں کہا کہ ''عقیدت کاہدی جی، انہاں نے کیہا کہ غریباں نوں مفت کمبل بنڈنے

نے، ہن تساں آئیو تہاڈے کولوں بنڈ واواں گے" یعنی عقیدت نہیں جی، انہوں نے کہا کہ غریبوں کو مفت کمبل بانٹتے ہیں، آپ آئیں! آپ کے ہاتھ سے بھی بٹوائیں گے۔ جلسہ میں شریک ایک بزرگ غیر مسلم سکھ نے بتایا کہ قادیانیوں کا جلسہ کاہے کا، ہر تقریر کرنے والا احراریوں کو ہی برا بھلا کہہ رہا تھا۔ قادیانیوں کے عالمی سالانہ جلسہ میں صرف 700 افراد کی شرکت ان کی واضح شکست کا ثبوت ہے۔ احرار رضا کار جنہوں نے ختم نبوت کے لیے گاؤں گاؤں، قریہ قریہ جا کر عوام کو اس فتنہ سے خبردار کیا۔ اپنی اس کامیابی کو مدد الٰہی تصور کرتے ہوئے اپنے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جبکہ قادیانیوں میں بوکھلاہٹ بڑھتی جا رہی ہے۔

احراری ہمیں تنگ کر رہے ہیں: قادیانیوں کا واویلا

سالانہ جلسہ کی ناکامی کے بعد حکومت پنجاب کو مجلس احرار کے خلاف درخواست پیش کر دی

لدھیانہ (نمائندہ الاحرار) مجلس احرار ہند کی تحریک تحفظ ختم نبوت دن دوگنی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ اللہ کے توکل پر چلائی جانے والی اس تحریک نے قادیانی جماعت کی نیندیں حرام کر دی ہیں۔ سالانہ جلسے کی ناکامی سے بوکھلائے جھلائے قادیانیوں نے قانون کو گمراہ کرتے ہوئے ایک بار پھر مجلس احرار ہند کے خلاف حکومت پنجاب کو درخواست دی ہے کہ احراری ہمیں تنگ کر رہے ہیں ہماری ان سے حفاظت کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر لدھیانہ کے حکام نے بتایا کہ قادیانی جماعت نے خط نمبر F.89/1279 میں شکایت کی ہے کہ احراری گروپ، امیر احرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی (ثانی) کی سربراہی میں جماعت قادیان کو تنگ کر رہے ہیں۔ درخواست دہندہ قادیانی جماعت کے سیکرٹری برائے نام نہاد امور خارجہ، سعادت جاوید نے درخواست میں کہا ہے کہ جماعت قادیان کو مجلس احرار (احراری گروپ) سے حفاظت کی جائے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے شکایت پر انکوائری کی گئی جس میں ایسا کچھ بھی ثابت نہیں ہوا۔ جیسا کہ درخواست میں قادیانیوں نے واویلا مچایا ہے۔ مجلس احرار کے قومی ترجمان نے انکوائری افسران سے بات چیت کے دوران واضح کیا ہے کہ مجلس احرار کی تحریک پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تاج ختم نبوت کی حفاظت کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کے الزامات بے بنیاد ہیں۔ مجلس احرار کے جیالے رضا کار پر امن طریقے سے جمہوریت کے دائرے میں اس تحریک کو جاری رکھیں گے۔ احراری احباب نے انکوائری افسران کو دستاویز کے ساتھ ثبوت دیئے کہ قادیانی جماعت تحریک آزادئ ہند کی غدار ہے اور آج بھی قادیانیوں کو انگریز کی شہ حاصل ہے اور قادیانیوں کا ہیڈ کوارٹر انگلینڈ میں ہے۔ جہاں سے ان کی ناپاک سرگرمیاں ہمہ وقت جاری ہیں۔

رئیس الاحرار مولانا لدھیانویؒ اللہ کے سپاہی تھے

مجلس احرار ہماچل پردیش کی تقریب سے مولانا محمد سلیم کا خطاب

چواڑی چمبہ (نمائندہ الاحرار) چواڑی میں گزشتہ ماہ مجلس احرار ہماچل پردیش شاخ کی طرف سے ایک دینی تقریب منعقد کی گئی جس کی صدارت ہماچل پردیش احرار کے چیئرمین جناب سوہنا محمد نے کی اور ہماچل احرار کے صدر مولانا محمد سلیم احرار کے علاوہ جناب محمد کامل صدر احرار ضلع کانگڑہ بشیر احمد پٹواری، عبدالشکور، امام محمد یاسین اور عبدالرحمٰن نے تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقعہ پر رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ کا تذکرہ کرتے ہوئے صدر احرار ہماچل پردیش نے کہا کہ رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن صحیح معنوں میں اللہ کے سپاہی تھے۔ رئیس الاحرار نے انگریزی حکومت کے دور میں نہ صرف جابر حکمران کے خلاف جہاد کیا بلکہ اس وقت

حکومتی شہ پر دندنانے والے قادیانی فرقہ کو بھی سر دکر دیا تھا۔مولانا محمد سلیم نے کہا کہ رئیس الاحرارؒ کے مشن کو ہر احرار کارکن اپنائے ہوئے ہے۔قابل ذکر خبر یہ ہے کہ ہماچل پر دیش احرار کے صدر مولانا محمد سلیم احراری ،سوہنا محمد، چیئر مین احرار وامام محمد کامل پر قادیانیوں نے ایک جھوٹا مقدمہ درج کروایا تھا۔جو کہ چمبہ کی ڈسٹرکٹ عدالت میں چل رہا ہے۔یہ حضرات ہماچل میں دینی تعلیمی خدمات اورتحفظ ختم نبوت کے لیے سرگرم ہیں۔ہماچل پر دیش کے مسلم حلقوں میں مجلس احرار کے رضا کاروں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔لوگ دینی خدمات انجام دینے کے ساتھ ساتھ احرار کے پلیٹ فارم سے سیاسی شعور بیدار کر رہے ہیں۔

عقیدہ ختم نبوت سے انکار قادیانیوں کی سیاہ بختی ہے

مجلس احرار ہند کے نائب صدر محمد باقر حسین شاز کا بیان

حیدر آباد دکن (نمائندہ احرار) عقیدہ ختم نبوت سے انکار قادیانیوں کی سیاہ بختی ہے۔بھولے بھالے مسلمانوں کے دین وایمان پر ڈاکہ ڈالنے کی قادیانی کوششیں ناکام کردی جائیں گی۔یہ بات یہاں حیدر آباد میں کل ہند مجلس احرار کے نائب صدر جناب محمد باقر حسین شاز نے کہی۔انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت اور اسلامی تعلیمات کو توڑ مروڑ کر قادیانی مسلمانوں کی دل آزاری اور اہانت کر رہے ہیں۔جناب محمد باقر حسین نے کہا کہ انگریز کا خود کاشتہ پودا جھوٹا نبی مرزا قادیانی کی قائم کردہ جماعت احمدیہ اپنے ناپاک ارادوں میں کامیاب نہیں ہوسکتی۔مسلمانوں کے بچے بچے کا ایمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری رسول ہیں۔انہوں نے کہا کہ قادیانی چاہے جتنے مرضی سالانہ جلسے کرلیں ٹی وی چینلز چلالیں،اخبارات ورسائل نکال لیں لیکن وہ مسلمانوں کے سینے سے عقیدۂ ختم نبوت کھر چنے میں ناکام رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہر مسلمان اپنی جان سے زیادہ خاتم النبیین سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ قادیانی اپنے گمراہ عقیدہ سے توبہ کر کے دین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پلٹ آئیں۔اسی میں ان کی نجات ہے۔باقر حسین شاز نے پر زور الفاظ میں کہا کہ تحفظ ختم نبوت کی مہم اس وقت تک چلاتے رہیں گے جب تک ہمارے جسم میں جان باقی ہے۔انہوں نے کہا مجلس احرار عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت ہے جو حق کی خاطر طویل عرصہ سے سرگرم ہے۔

☆☆☆

بقیہ مسافرانِ آخرت از صفحہ 62

☆خواجہ محمد افضل حق مرحوم (۵ ذی الحجہ،28 جنوری۔ملتان) ☆ہمشیر مرحومہ: محمد طیب،محمد طاہر (کمالیہ) ☆پھوپھی مرحومہ: مولانا محمد یعقوب الحسینی (مدرس مدرسہ معمورۂ دارِ بنی ہاشم ملتان)

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے (آمین) قارئین سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے (ادارہ)

دعائے صحت

☆والدہ محترمہ،اہلیہ محترمہ: عبدالرحمٰن جامی نقشبندی، ڈاکٹر ابوالحسن فاروقی (جلال پور پیر والا) ☆محمد اویس (برادر محمد عاطف، ملتان)

قارئین سے دعائے صحت کی درخواست ہے۔